Regd No 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

# پنجاب اسمبلی میں قانون لگان داری کا ترمیمی بل منظور ہوگیا

## کوئی زمیندار خود کاشت کے طور پر پچاس ایکڑ سے زیادہ اراضی اپنے قبضہ میں نہ رکھ سکے گا

لاہور ۹ جنوری:- پنجاب اسمبلی نے آج شام چونسٹھ سالہ پرانے قانون لگانداری کی ترمیمی بل کی تمام دفعات منظور کرلیں۔ صوبے کے وزیر مال چوہدری محمد حسین چٹھہ نے بل منظور کرنے کی تحریک پیش کرتے ہوئے لگان داری کے نئے قانون کو تاریخی اور انقلابی قانون قرار دیا۔ انہوں نے کہا مسلم لیگ نے یہ قانون پاس کرا کے لفظ "انقلاب" کے معنی ہی بدل دیئے ہیں۔ اور ثابت کر دکھایا ہے کہ اب انقلاب کا لفظ خونریزی کے مفہوم کا حامل نہیں رہا ہے۔ بلکہ آئینی طریقوں سے بھی فرسودہ نظام کو بدل کر بنیادی تبدیلیاں کی جا سکتی ہیں۔

انہوں نے کہا مسلم لیگ کی نافذ کردہ زرعی اصلاحات کو انقلابی حیثیت حاصل ہے۔ ان کی وجہ سے صوبے کے معاشی اور اقتصادی نظام میں بنیادی تبدیلیاں رونما ہوں گی۔ ان اصلاحات کے نفاذ میں حکومت نے ہر طبقے کے لوگوں کا مفاد پیش نظر رکھا ہے۔ جناح عوامی لیگ کے سرگرم رکن میاں عبد الباری نے تقریر کرتے ہوئے اس بل کو ایک سٹنٹ قرار دیا۔ انہوں نے کہا یہ بل ووٹ حاصل کرنے کی ایک چال ہے۔ اس کی بدولت صوبے میں طبقاتی جنگ کی بنیاد پڑے گی۔ چھوٹے زمیندار ختم ہو کر رہ جائیں گے۔ اور مزارعین کو بھی کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا۔ اس بل میں "خود کاشت" کی جو دفعہ منظور کی گئی ہے۔ اس کی رو سے کوئی زمیندار ۵۰ ایکڑ سے زیادہ اراضی خود کاشت کے طور پر اپنے قبضہ میں نہ رکھ سکے گا۔ اگر یہ زمین نہری نہ ہوئی۔ تو اس صورت میں زمیندار کو صرف ۱۰۰ ایکڑ تک اپنے قبضہ میں رکھنے کی اجازت ہوگی۔ اس سے زائد زمین بل کے قانونی صورت اختیار کر لینے کے تین ماہ کے اندر اندر ہر زمیندار کو پٹہ پر دینی پڑے گی۔ اور جب وہ اپنی ذاتی زمین کی تعیین کر چکے گا۔ تو پھر اس کو یہ اجازت نہ ہوگی۔ کہ وہ مزارع کو جب چاہے بے دخل کر دے۔ اگر زمیندار مزارع سے قابل ادا لگان کے علاوہ کوئی مزید مطالبہ کرے گا۔ یا بیگار لے گا۔ یا بہ جبر اسے بے دخل کرے گا۔ تو وہ قانون کی رو سے قابل سزا قرار پائے گا۔ اسی طرح جو کاشتکار افسر مجاز کے حکم کے باوجود زمین خالی نہیں کریگا وہ بھی سزا کا مستوجب ہوگا۔

## قائد ملت کے سانحۂ قتل کی تحقیقات قریب قریب مکمل ہوگئی!

لاہور ۹ جنوری۔ قائد ملت خان لیاقت علی خان کے سانحۂ قتل کے تحقیقاتی کمیشن نے آج لاہور میں اپنی تحقیقات قریب قریب ختم کر لی۔ کمیشن رپورٹ مرتب کرنے سے قبل ایڈووکیٹ جنرل پنجاب اور پبلک ایڈووکیٹ کے بیانات سُنے گا۔ نیز تحقیقات کے افسر اعلیٰ چوہدری محمد حسین سپرنٹنڈنٹ سی۔ آئی۔ ڈی پر بھی جرح کرے گا۔ آج کے اجلاس میں کمیشن نے آخری گواہوں کے بیانات سُنے۔ یہ گواہ جو سب کے سب محکمۂ پولیس سے تعلق رکھتے تھے تعداد میں آٹھ تھے۔ ان کے علاوہ مولوی محمد اسحٰق خطیب جامع مسجد ایبٹ آباد اور خواجہ محمد اسرائیل خطیب مسجد کالیاں (ایبٹ آباد) کی گواہی بند کمرے میں ہوئی۔ جو ایک گھنٹے تک جاری رہی۔ کمیشن کا آئندہ اجلاس جمعہ کے روز ہوگا۔

## مصری برطانی جھگڑا طے کرانے کیلئے شاہ ابن سعود کی پیشکش!

ریاض ۹ جنوری۔ خبر آئی ہے۔ کہ حجاز کے والی شاہ عبد العزیز ابن سعود نے سدد قرومین کے ذریعہ مصری برطانی جھگڑا طے کرانے پر رضامندی ظاہر کی ہے اس سلسلے میں سعودی عرب کے سفیر مقیم قاہرہ نے شاہ ابن سعود کا ایک ذاتی پیغام شاہ فاروق اور مصر کے وزیر اعظم نحاس پاشا کو دیا ہے۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اس ذاتی پیغام میں کیا لکھا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ شاہ ابن سعود نے جھگڑا طے کرانے کے بنیادی اصولوں کی وضاحت طلب کی ہے۔

## پٹ سن کے پہلے کارخانہ کا معائنہ

ڈھاکہ ۹ جنوری:- نرائن گنج میں پٹ سن کا پہلا کارخانہ قائم ہوا ہے۔ آج گورنر جنرل عزت مآب غلام محمد نے اس کا معائنہ کیا۔ اس موقعہ پر مشرقی بنگال کے گورنر ملک فیروز خان نون بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ گورنر جنرل نے کارخانے کے مختلف شعبوں میں مشینوں سے کام ہوتے ہوئے دیکھا۔ آپ نے فرمایا۔ صنعتی ترقی کے سلسلے میں حکومت اور نجی سرمایہ دار باہمی تعاون سے جو دلیرانہ کوشش کر رہے ہیں یہ کارخانہ ان کی کامیابی کا ایک بین ثبوت ہے۔ کارخانے میں اس وقت سو کر گے کام کر رہے ہیں۔

## ہندوستان میں خشک سالی کے باعث

### ۱۵ لاکھ ٹن غلہ کا نقصان

نئی دہلی ۹ جنوری:- سرکاری طور پر اندازہ لگایا گیا ہے کہ بمبئی اور مغربی ہندوستان میں خشک سالی کے باعث ۱۵ لاکھ ٹن غلہ کا نقصان ہوا ہے۔ بمبئی سوراشٹر، مدھیا بھارت اور اجمیر مارواڑ کے علاقے خشک سالی کی زد میں ہیں۔

## میو ہسپتال کو محترمہ فاطمہ جناح کا عطیہ

لاہور ۹ جنوری:- آج محترمہ فاطمہ جناح نے میو ہسپتال کو ایک ایمبولنس کار عطا فرمائی۔ یہ ایمبولنس کار "ڈن خواتین اسلام" ڈربن جنوبی افریقہ کی طرف سے پیش کی گئی ہے۔ اس سے قبل خواتین کی اس انجمن نے محترمہ فاطمہ جناح کی وساطت سے سنٹرل جناح ہسپتال کراچی کو بھی ایسی ہی ایک کار ارسال کی تھی۔

## پنجاب میں بنیادی صنعتیں جلد قائم کرنے کی سفارش

لاہور ۹ جنوری:- پنجاب کی صنعتی منصوبہ بندی کی کمیٹی نے حکومت کو اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے۔ یہ رپورٹ جن سفارشات پر مشتمل ہے۔ کمیٹی کے صدر شیخ صادق حسن نے آج ایک ملاقات میں ان کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا۔ کہ اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے پر ۱۰ کروڑ روپے خرچ ہونگے اس امر کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ کہ بڑی متوسط اور چھوٹی صنعتیں متوازن ترقی کر سکیں۔ رپورٹ میں ایک اہم سفارش یہ کی گئی ہے۔ کہ صوبے میں بنیادی صنعتیں جلد قائم کی جائیں چنانچہ ۷ کروڑ روپے کے سرمایہ سے دو اونی اور دو سوتی کپڑے کے کارخانے ایک فولادی اشیاء کا کارخانہ، دو شکر سازی کے کارخانے اور ایک گندھک کا کارخانہ قائم کرنے کی تجاویز کو بنیادی صنعتوں میں شامل کیا گیا ہے۔ اس رقم کی فراہمی کے لئے تجویز پیش کی گئی ہے۔ کہ کچھ رقم مرکز سے اور کچھ پبلک سے قرض لی جائے

## برطانی فوجوں اور مصریوں کے درمیان جھڑپیں

قاہرہ ۹ جنوری:- آج اسماعیلیہ سے تل الکبیر جانے والی سڑک پر برطانی فوجوں اور مصریوں کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں مصریوں نے خندقوں میں چھپ کر ایک برطانی فوجی قافلے پر گولیاں چلائیں جواب میں برطانی سپاہیوں نے بھی مورچہ لگا لیا، کافی دیر تک جھڑپیں ہوتی رہیں۔ ان میں تین برطانی سپاہی مارے گئے۔ اور کئی ایک زخمی ہوئے۔

## "اردو تنقید پر ایک نظر"!

### ڈاکٹر عبادت بریلوی کا مقالہ

لاہور ۹ جنوری:- آج بزم اردو تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام ڈاکٹر عبادت بریلوی ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی سینئر لیکچرار شعبۂ اردو پنجاب یونیورسٹی نے "اردو تنقید پر ایک نظر" کے موضوع پر ایک پُر مغز مقالہ پڑھا صدارت کے فرائض ڈاکٹر محمد باقر ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی نے ادا کئے۔ ڈاکٹر عبادت بریلوی نے اردو ادب میں "تنقید" کے آغاز اور پھر اس کے ارتقائی مراحل پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اور مختلف ادوار کے معاشی اور تمدنی حالات کے زیر اثر پرورش پانے والے نئے نئے رجحانات کا ذکر کر کے اس امر کو بھی واضح کیا کہ یہ رجحانات تنقید پر کس طرح اثر انداز ہوئے۔ اور کس طرح موجودہ دور کے آغاز میں سائنٹیفک تنقید معرض وجود میں آئی۔ موجودہ دور کے معاشی۔ عمرانی اور سیاسی نظریات پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ اس زمانہ میں تنقید رنگا رنگ رجحانات کا ایک مرقع ہے۔ جس میں ادب کو بیک وقت متعدد زاویوں سے پرکھا جاتا ہے۔

آخر میں خواجہ محمد شفیع صاحب دہلوی نے اردو الفاظ کے تلفظ کے متعلق مختصر لیکن نہایت دلچسپ تقریر کی۔ بزم اردو کے اس اجلاس کی ابتداء حسب معمول تلاوت قرآن مجید سے کی گئی جو سید نعیم احمد شاہ نے کی۔ مقالہ سے قبل روشن دین صاحب تنویر ایڈیٹر الفضل نے بھی اپنا کلام سنایا۔ گذشتہ ماہ کو اسی بزم میں مولانا صلاح الدین احمد ایڈیٹر ادبی دنیا نے اردو شعر میں نعت کے آغاز و ارتقاء پر ایک مقالہ پڑھا تھا۔

## اخبار احمدیہ

لاہور ۹ جنوری:- آج صبح سے مکرم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کو دل میں کمزوری بڑھ رہی ہے ٹمپریچر بھی ۹۹ ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

## اردن میں نئے دستور کا نفاذ

عمان ۹ جنوری:- کل سے اردن میں نیا دستور نافذ ہو جائے گا۔ اس کی رو سے کابینہ بادشاہ کی بجائے ایوان زیریں کے آگے جواب دہ ہوگی۔

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی۔

# تقرر عہدہ داران انصار اللہ

ذیل کی جماعتوں میں قیام مجالس انصار اللہ اور ان مجالس کے لئے مندرجہ ذیل عہدہ داران انصار اللہ کا تقرر منظور کیا گیا ہے

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ تنظیم انصار کے جاری کرنے میں عہدہ داران انصار کے فرائض منصبی کی سرانجام دہی میں ان کے ساتھ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اور ان کے نام یہ ہیں۔

نام جماعت جس میں مجالس انصار اللہ قائم کی گئی ۔ اور عہدہ داران انصار جن کا تقرر منظور کیا گیا۔

جماعت احمدیہ راولپنڈی ۔ حلقہ سول ہسپتال و اکال گڑھ
زعیم و مہتمم عمومی۔ قاضی بشیر احمد بھٹی۔ احمد کمرشل کالج رتنہ روڈ
مہتمم تعلیم و تربیت و تبلیغ :۔ مولوی علی محمد صاحب اجمیری فاضل نور اسٹیم پریس پیلس روڈ
مہتمم مال :۔ سید سلیمان شاہ صاحب ۔ معرفت احمد کمرشل کالج

" حلقہ صدر بازار، روگوالمنڈی زعیم :۔ حافظ مراد بخش صاحب معرفت مستری محمد اسماعیل صاحب بادی میکر ڈلہوزی روڈ
مہتمم مال :۔ مرزا بشیر احمد صاحب محلہ اننت پورہ ۔ گوالمنڈی
مہتمم تعلیم و تربیت و تبلیغ و عمومی :۔ شیخ غلام علی صاحب پریتم گلی ۔ صدر بازار

جماعت احمدیہ دھرگ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ
زعیم :۔ چوہدری عنایت اللہ خاں صاحب
سیکرٹری :۔ میاں محمد اسماعیل صاحب

جماعت احمدیہ داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ
زعیم چوہدری بشیر احمد صاحب (امیر جماعت احمدیہ)
مہتمم تبلیغ و تعلیم و تربیت :۔ میاں اللہ دتا صاحب
مہتمم مال و عمومی :۔ ماسٹر لال دین صاحب
سیکرٹری مجلس انصار اللہ :۔ ماسٹر نصر اللہ خاں صاحب

جماعت احمدیہ قلعہ صوبا سنگھ براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ
زعیم :۔ مولوی عبد الحق صاحب
مہتمم تبلیغ و تعلیم و تربیت :۔ حکیم عنایت اللہ صاحب
" مال و عمومی :۔ میاں عبد الجبار صاحب
سیکرٹری مجلس انصار اللہ :۔ حکیم محمد فیروز الدین صاحب

جماعت احمدیہ میانوالی خانانوالی ڈاکخانہ کھوکھر ضلع سیالکوٹ
زعیم :۔ حاجی خدا بخش صاحب
مہتمم تبلیغ و تعلیم و تربیت :۔ ماسٹر محمد یوسف صاحب
مہتمم مال و عمومی :۔ مستری فتح محمد صاحب
سیکرٹری مجلس انصار اللہ :۔ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب

جماعت احمدیہ کیمل پور
زعیم و مہتمم تعلیم و تربیت :۔ پیر فیض احمد صاحب
مہتمم تبلیغ :۔ ڈاکٹر عبد الرؤف صاحب دار الفضل میڈیکل ہال
" مال :۔ ملک عبد المالک صاحب
" عمومی :۔ ملک نور خاں صاحب۔

جماعت احمدیہ جھنڈا چر میاں ڈاکخانہ چھنی ٹیکا ۔ ضلع سیالکوٹ
زعیم :۔ چوہدری محمد صادق صاحب (پریذیڈنٹ)

جماعت احمدیہ گرالہ ضلع سیالکوٹ
زعیم :۔ چوہدری نجابت احمد صاحب (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ)

" " پکھی آنا (مشمولہ جماعت ورن) ضلع شیخوپورہ
زعیم :۔ چوہدری ہمت خاں صاحب

جماعت احمدیہ میرزوالہ ضلع گوجرانوالہ
زعیم :۔ چوہدری رحمت علی صاحب

" " چک نمبر ۹۷ ج ب (چک ۹۲) ڈاکخانہ شورکوٹ روڈ ضلع جھنگ
زعیم :۔ چوہدری دولت خاں صاحب (کاٹھ گڑھی)

قائد انصار اللہ مرکزیہ شعبہ عمومی

# ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

## قرآن کریم کے بعض ضروری احکام

"(۱) تو سچ بول اور سچی گواہی دے اگرچہ اپنے حقیقی بھائی پر ہو یا باپ پر ہو یا ماں پر ہو یا کسی اور پیارے پر ہو اور حقانی طرف سے الگ مت ہو۔ (۲) تو خون مت کر کیونکہ جس نے ایک بے گناہ کو مار ڈالا وہ ایسا ہے کہ جس نے سارے جہان کو قتل کر دیا (۳) تو اولاد کشی اور دختر کشی مت کر۔ تو اپنے نفس کو آپ قتل مت کر۔ تو کسی ظالم و کافر کا مددگار مت ہو۔ تو زنا مت کر (۴) تو کوئی ایسا فعل مت کر جو دوسرے کا ناحق باعث آزار ہو (۵) تو قمار بازی نہ کر۔ تو شراب مت پی۔ تو سود مت لے اور جو اپنے لئے اچھا سمجھتا ہے وہی دوسرے کیلئے کر (۶) تو نامحرم پر ہرگز آنکھ مت ڈال۔ نہ شہوت سے نہ خالی نظر سے کہ یہ تیرے لئے ٹھوکر کھانے کی جگہ ہے"

(مکتوبات احمدیہ جلد ۲ صفحہ ۴۵)

## سکرٹریان مال توجہ فرمائیں

مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمائندگان سے عہد لیا تھا کہ دفتر بہشتی مقبرہ کو تفصیل چندہ مکمل ہر ماہ ہر موصی کے متعلق بھیج دیا کریں گے۔ لیکن اس کی تعمیل نہیں ہو رہی۔ جملہ عہدیداران کی خدمت میں گذارش ہے کہ حضور کے مندرجہ بالا ارشادات کی تعمیل کرتے ہوئے ہر ماہ کے پہلے ہفتے میں ادائیگی چندہ کی تفصیل کوپن نمبر مع نمبر وصیت موصیوں کے ارسال فرمایا کریں۔ اگر عہدیداران کی طرف سے اس کی تعمیل نہ ہوئی تو حسابات کے غلط ہونے کی ذمہ داری ان پر ہوگی۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ۔

## ضروری گذارش

تمام سیکرٹریان مال کی خدمت میں گذارش ہے کہ رقم حصہ آمد ارسال کرتے وقت صرف نام ہی نہ لکھا کریں بلکہ نمبر وصیت معہ سکونت کے تحریر فرمایا کریں۔ اگر وصیت نمبر معلوم نہ ہو تو دفتر ہذا کو نام ولدیت معہ سابقہ سکونت تحریر کر کے نمبر وصیت معلوم کریں۔ کیونکہ نمبر وصیت نہ ہونے کی وجہ سے رقم کا اندراج غلط ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ اس لئے نمبر وصیت ضرور لکھنا چاہیئے۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

## ضرورت محرّر

دفتر بک ڈپو تالیف و تصنیف میں ایک ایسے میٹرک پاس محرر کی ضرورت ہے جو عام دفتری خط و کتابت آسانی سے کر سکے۔ حساب کتاب کی اچھی سمجھ رکھتا ہو۔

تنخواہ پچاس روپے ماہوار۔ دس روپے ماہوار مہنگائی الاؤنس ہوگی۔ اپنی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں میرے نام بھجوائیں۔

انچارج تالیف و تصنیف ربوہ

## مطبوعات مکتبہ تحریک جدید

(۱) تفسیر کبیر پارہ اوّل نور کوٹ ۔ ۔ ۶-۸-۰
(۲) " " پارہ عم حصہ سوم ۔ ۔ ۶-۸-۰
(۳) " " سورۃ کہف ۔ ۔ ۱-۸-۰
(۴) اسلام اور ملکیت زمین ۔ ۔ ۲-۸-۰
(۵) نظام نو انگریزی ۔ ۔ ۱-۰-۰

ناظم مکتبہ تحریک جدید

## نصرت گرلز ہائی سکول کی پرانی طالبات سے ایک استدعا

آپ بھی اپنے سکول کی لائبریری کو مضبوط اور پُر رونق بنا سکتی ہیں۔ آپ کی اس طرف اعانت خواہ کتب (دونوں انگلش اور اردو) کی صورت میں ہو خواہ کسی دوسری صورت میں شکریہ کے ساتھ قبول کی جائے گی اور آپ کے نام کے ساتھ اپنی عطا کردہ کتب لائبریری میں محفوظ کی جائیں گی۔ انشاء اللہ ۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

ہیڈ مسٹرس

## محمد آباد اسٹیٹ خط لکھنے والے متوجہ ہوں

محمد آباد اسٹیٹ کا پہلے ڈاکخانہ ٹالی اسٹیشن ہوتا تھا۔ اب محمد آباد خاص ہے۔ ٹالی علیحدہ ڈاکخانہ ہے بعض احباب و صدر انجمن کے ادارے محمد آباد ڈاکخانہ اسٹیشن ٹالی لکھ دیتے ہیں اس طرح ڈاک ضائع ہو جاتی ہے اور کئی روز تک ٹالی ڈاکخانہ میں پڑی رہتی ہے۔ احباب صرف "محمد آباد ۔ ضلع تھرپارکر سندھ" کے پتہ پر ہی ایڈریس کیا کریں۔

فضل احمد مینیجر محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر سندھ

## موافق لٹریچر

ہمیں ایسی کتب یا رسائل کی ضرورت ہے جن میں مخالفین کی طرف سے احمدیت کے موافق کچھ لکھا گیا ہے ایسی کتب کے اسماء اور حوالہ جات سے جو دوست واقف ہوں وہ مہربانی فرما کر ہمیں مطلع فرمائیں۔ نیز مطلع فرمائیں کہ ایسی کتب کہاں سے دستیاب ہوں گی۔ وکیل الدیوان

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۵۲ء

# ضرورت ہے ... ایک ماہر نفسیات کی

(۲)

کل ہم نے علامہ اقبال کے نفسیاتی تجزیہ کے متعلق خود علامہ موصوف کی مختلف اوقات میں تضاد بیانی کی مثالیں پیش کی تھیں۔ اور دکھایا تھا کہ کس طرح علامہ موصوف نے پہلے تو مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو زمانہ کا سب سے بڑا مفکر اسلام فرمایا اور جماعت احمدیہ کو "ٹھیٹھ اسلامی سیرت کا نمونہ" بیان کیا۔ لیکن کچھ عرصہ بعد وہی زمانہ کا مفکر اسلام نعوذ باللہ Religious Adventurer یعنی "مذہبی چلتا پرزہ" اور جماعت احمدیہ مجوسی یعنی خارج از اسلام جماعت بن گئی۔

یہ تو علامہ موصوف کے نفسیاتی تجزیہ کا ایک پہلو ہے جو آپ کی خود اپنی تردید پر مبنی ہے۔ دوسرا پہلو یہ ہے کہ آپ نے اپنے آواخر کے کلام میں مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مماثلت بہاء اللہ ایرانی سے ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ مثلاً آپ فرماتے ہیں:۔

آں یکے از ہند و آں ایراں نژاد

پھر احمدیت پر جو مضمون آپ کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔ اس میں آپ نے ذرا یہ ترمیم کر دی ہے کہ بہائی تحریک تحریک احمدیت سے اس لئے اچھی ہے کہ بہاء اللہ نے اپنے آپ کو اسلام سے خود الگ کر لیا ہے۔ مگر حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسلام کے اندر رہ کر مسلمانوں کے اتحاد میں مخل ہو رہے ہیں۔ پہلے تو مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام زمانہ کے واحد مفکر اسلام تھے۔ پھر آپ کو بہاء اللہ سے مماثلت دی گئی۔ اور آخر میں آپ کو بہاء اللہ سے بھی زیادہ خطرناک ثابت کرنے کی کوشش کی گئی۔ ہم م۔ ش صاحب کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ ہمیں ذرا اس نفسیاتی کیفیت کا مالہ و ماعلیہ تو سمجھا دیں۔

یہاں ہم یہ دکھانے کے لئے کہ علامہ اقبال کی کونسی رائے کسی بیرونی اثر سے مبرا تھی۔ اور کونسی رائے محض مصلحت وقت کی وجہ سے تھی۔ مولانا عبدالحلیم شرر جیسے ماہر نفسیات کی رائے پیش کرتے ہیں۔ جو آپ نے بہائی تحریک اور تحریک احمدیت کے متعلق اپنے ماہوار رسالہ "دلگداز" لکھنؤ میں تحریر فرمائی ہے۔

"آجکل احمدیوں اور بہائیوں میں مقابلہ ومناظرہ ہو رہا ہے۔ اور باہم رد و قدح کا سلسلہ جاری ہے۔ ان دونوں مسلکوں میں ظاہری اختلاف تو یہ ہے کہ احمدی فرقے والے مرزا غلام احمد قادیانی کے مسیح موعود و مہدی معہود ہونے کے مدعی ہیں۔ اور بہائی مرزا علی محمد باب کو وہ مہدی بتاتے ہیں۔ جن کا وعدہ کیا گیا ہے۔ مگر دونوں میں اصلی فرق یہ ہے کہ احمدی مسلک شریعت محمدیہ کو اسی قوت وشان سے قائم رکھ کر اس کی مزید تبلیغ واشاعت کرتا ہے۔ اور بہائی مذہب شریعت عرب کو ایک منسوخ شدہ غیر واجب الاتباع دین بتاتا ہے . . . . اس کے مقابل احمدیت رسول آخر الزماں کی رسالت اور پیغمبر عرب کی شریعت کو اسی قدیم شان پر برقرار رکھ کے آیات واحادیث کی تحقیق ایک نئے اصول سے کرتی ہے جس کا مقصد صرف یہ ہے کہ مرزا صاحب کو ایک نبی مجتہد فی المذہب یا پیغمبر پیرو شریعت سابق ثابت کیا جائے۔ خلاصہ یہ کہ بابیت اسلام کے مٹانے کو آئی ہے اور احمدیت اسلام کو قوت دینے کے لئے اور اسی کی برکت ہے کہ باوجود چند اختلافات کے احمدی فرقہ اسلام کی جیسی سچی اور پُرجوش خدمت ادا کرتا ہے۔ دوسرے مسلمان نہیں کرتے۔"

(رسالہ دلگداز لکھنؤ ماہ جون ۱۹۲۶ء)

ہم جناب م۔ ش صاحب سے استدعا کرتے ہیں کہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کے متعلق مولانا عبدالحلیم صاحب شرر کی یہ رائے ملاحظہ فرمایئے۔ اور پھر اپنے تاثرات سے اس کو ملایئے۔ جو آپ نے خود "ربوہ" میں اور حضرت امام جماعت احمدیہ سے مختلف ملاقاتوں میں لئے ہیں۔ اور اس کے بعد علامہ موصوف کی مختلف اوقات کی آراء کو دیکھئے اور موازنہ کرکے بتایئے کہ ان کی کونسی رائے حقیقت کے زیادہ قریب ہے۔ آیا وہ جو آپ نے اپنے علم کے عنفوان شباب میں بغیر کسی بیرونی اثر سے متاثر ہو کر بغیر کسی مطالبہ کے خود بخود ظاہر کی تھی۔ یا آپ کی وہ رائے جو آپ نے اواخر عمر میں احراری قسم کے علماء اور سیاسی مصلحتوں کے پیش نظر ظاہر کی تھی

ہم نے کل جناب میکش سے اتفاق کرتے ہوئے عرض کیا تھا کہ جناب م۔ ش صاحب کا یہ خیال غلط ہے۔ کہ

"کسی صاحب فکر نے نہ تو اس جماعت (احمدیہ۔ راقم) کے نظام اس کی تاریخ اور اس کی اہم شخصیات پر تنقید کی ہے۔ اور نہ اس بات پر روشنی ڈالی ہے۔ کہ اس جماعت کے متعلق عقائد کن سیاسی اور جذباتی نتائج پر منتج ہوں گے۔ اور نہ کسی مسلم ماہر نفسیات نے مرزا غلام احمد (علیہ السلام) کے الہامات کو قرآن کی روشنی میں جانچنے کی سعی کی ہے۔"

جہاں تک معاندین احمدیت کا تعلق ہے۔ ان میں سے اکابر مثلاً مولوی ثناء اللہ امرتسری۔ ظفر علیخان وغیرہم کی نفسیات کا تجزیہ تو خود جناب م۔ ش صاحب نے کر دیا ہے۔ اور بتا دیا ہے کہ

"اس سارے کام کی حیثیت صرف نعرہ بازی تھی۔"

ان سب میں سے آپ صرف علامہ اقبال کو ایک واحد ماہر نفسیات مانتے ہیں۔ جس نے نفسیاتی تجزیہ کیا ہے۔ ہم نے کل اور آج علامہ موصوف کا کسی قدر نفسیاتی تجزیہ پیش خدمت کر دیا ہے۔ اگر تو جناب م۔ ش صاحب کا یہ مطلب ہے کہ خود ان کے خیال میں بھی یہ تحریک غیر اسلامی ہے۔ اور کوئی معاند احمدیت ہی جو رائے ظاہر کرے وہی ان کو تسلی کر سکتی ہے۔ تو اس کا ہمارے پاس کوئی علاج نہیں۔ اور ہم سمجھتے ہیں کہ جناب م۔ ش صاحب بھی حقیقت معلوم نہیں کرنا چاہتے۔ اور آپ بھی صرف یہ چاہتے ہیں کہ کوئی ماہر نفسیات احمدیت کو اپنی ماہرانہ تنقید کے دھنک سے روئی کی طرح دھنک کر دکھائے۔ تاکہ آپ اس کے گالے فضا میں اڑتے ہوئے دیکھ کر لطف اندوز ہوں۔ اگر ان کی یہی خواہش ہو تو ہم عرض کریں گے۔ کہ یقیناً وہ اپنی اس خواہش کے حصول میں نامراد وناکام رہیں گے۔ کیونکہ ہمیں خود ایک ایسے "صاحب فکر" کی تلاش ہے۔ جو "نعرہ بازی" سے بلند ہو کر جماعت احمدیہ کے نظام اس کی تاریخ اور اس کی اہم شخصیات پر غیر جانبدارانہ تنقید کرے۔ تاکہ جو کچھ ہم نے اور جو کچھ خود جناب م۔ ش صاحب نے اپنے حوس سے اس تحریک کے متعلق محسوس کیا ہے۔ اس کو ذرا زیادہ وضاحت اور زیادہ حقیقت کے ساتھ سمجھنے کے قابل ہو سکیں۔ ہمیں ضرورت ہے ایک ایسے "صاحب فکر" ماہر نفسیات کی جو احمدیت کو غور و فکر کی میزان میں عدل و انصاف کے بٹوں سے تولے۔ تاکہ ایک طرف تو جناب میکش جیسے نعرہ بازوں کے گلوں کو آرام نصیب ہو۔ اور دوسری طرف متلاشیان حق کی جھولی میں کچھ پڑ جائے لیکن افسوس ہے بقول غالب ؎

کون ہوتا ہے حریف مے مرد افگن عشق
ہے مکرر لب ساقی پہ صلا میرے بعد

ہم نے اوپر مولانا عبدالحلیم صاحب شرر مشہور ومعروف ادیب کی رائے پیش کی ہے وہ احمدی نہیں تھے۔ کیا جناب م۔ ش صاحب ان کو "صاحب فکر" تسلیم کرنے کے لئے تیار ہیں؟ پھر کیا وہ جناب عبداللہ العمادی صاحب کو جو اخبار وکیل امرتسر کے مدیر تھے۔ "صاحب فکر" مانتے ہیں؟ ان کی رائے ملاحظہ ہو:۔

"وہ شخص بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا۔ اور زبان جادو۔ وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا۔ جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر تھی۔ جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار الجھے ہوئے تھے۔ اور جس کی دو مٹھیاں بجلی کی دو بیٹریاں تھیں وہ شخص جو مذہبی دنیا کے لئے تیس برس تک زلزلہ اور طوفان رہا۔ جو شورِ قیامت ہو کر خفتگانِ خواب ہستی کو بیدار کرتا رہا۔"

شمس العلماء مولوی میر حسن سیالکوٹی جو علامہ اقبال کے استاد تھے۔ جن کے متعلق اقبال نے یہ کہا تھا کہ میں ان کی زندہ تصنیف ہوں اور جن کی شان میں اقبال نے یہ شعر لکھا ہے۔ ؎

مجھے اقبال اس سید کے گھر سے فیض پہنچا ہے
پلے جو اس کے دامن میں وہی کچھ بن کے نکلے ہیں

کیا جناب م۔ ش صاحب کے معیار کے مطابق "صاحب فکر" تھے یا نہیں؟ آپ فرماتے ہیں:۔

"افسوس ہم نے ان کی قدر نہ کی۔ ان کے کمالات روحانی کو بیان نہیں کر سکتا۔ ان کی زندگی معمولی انسان کی زندگی نہ تھی۔ بلکہ وہ ان لوگوں میں تھے جو خدا تعالےٰ کے خاص بندے ہوتے ہیں اور دنیا میں کبھی کبھی آتے ہیں۔"

کیا م۔ ش صاحب بتلا سکتے ہیں۔ کہ جو کچھ ان کے اپنے تاثرات ہیں۔ وہ علامہ اقبال کے پہلے تاثرات۔ مولانا عبدالحلیم شرر۔ عبداللہ العمادی۔ شمس العلماء مولوی میر حسن صاحب سیالکوٹ کے تاثرات سے زیادہ قریب ہیں یا علامہ اقبال کے بعد کے تاثرات۔ اور جناب میکش صاحب کے تاثرات سے زیادہ قریب ہیں؟

بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا

ہم ایسی بیسیوں نہیں سینکڑوں نہیں ہزاروں آراء جناب م۔ ش صاحب کی خدمت میں پیش کر سکتے ہیں جو صاحبان فکر نے حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام اور احمدیت کے متعلق ظاہر کی ہیں۔ پھر کیا آپ کے نزدیک ابھی کسی نے احمدیت کا نفسیاتی تجزیہ کیا ہی نہیں؟ (باقی)

# قرآن مجید کی معجزانہ بلاغت و ترتیب کی چند ایک مثالیں

(از جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ)

مذکورہ بالا عنوان ایک لمبی تفصیل اور بہت سی مثالوں کا محتاج ہے۔ میں سردست ایک دو مثالیں پیش کروں گا اور اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا اور توفیق ملی تو اس عنوان کے ماتحت مفصل لکھوں گا۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ قرآن مجید میں جہاں کہیں ... قَالَ یا قُلْنَا وغیرہ حذف کیا گیا ہے۔ وہاں یہ مخاطب کی بے بسی اور اضطراری کیفیت کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہوتا ہے۔ پہلا موقع اس قسم کے حذف کا یہ آیت ہے:-

وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ ــــ خُذُوْا مَا اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّۃٍ وَّاذْکُرُوْا مَا فِیْہِ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ۔ (سورۃ البقرۃ ع ۸)

ترجمہ:- اور یاد کرو وہ وقت جب ہم نے تم سے پختہ عہد لیا اور طور کو تم پر بلند کیا ــ مضبوطی سے پکڑو جو ہم نے تمہیں دیا اور مدنظر رکھو وہ جو اس میں ہے تاکہ تم بچو۔

اس آیت میں الطُّوْرَ کے بعد قُلْنَا حذف کیا گیا ہے۔ طوری تجلّی جو بنی اسرائیل پر ہوئی وہ نہایت ہیبت ناک اور پُر رُعب تھی۔ جیسا کہ قرآن مجید کی دوسری آیات میں اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ چنانچہ سورۃ الاعراف آیت ۱۷۲ میں فرماتا ہے:-

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَھُمْ کَاَنَّہٗ ظُلَّۃٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّہٗ وَاقِعٌۢ بِھِمْ ۚ ــــ خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّۃٍ وَّاذْکُرُوْا مَا فِیْہِ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ

ترجمہ:- اور جب پہاڑ کو ہم نے ان کے اوپر جھنجھوڑا گویا وہ ان پر ایک سائبان ہے اور وہ سمجھے کہ وہ ان پر گرنے کو ہے ــــ مضبوطی سے پکڑو جو ہم نے دیا ہے اور مدنظر رکھو جو اس میں ہے تاکہ تم بچو۔

اس آیت میں اس ہیبت ناک نظارہ کا ذکر صراحت سے کیا گیا ہے جو زلزلہ کی وجہ سے بنی اسرائیل کے سامنے قائم ہوا تھا۔ اس آیت میں بھی لفظ قُلْنَا چھوڑ دیا گیا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ رُعب ناک اور پر ہیبت تجلّی میں قال و قیل کا موقع ہی نہیں ہوتا۔ دہشت بذات خود ایک خاموش حکم بن جاتی ہے۔

پہلی جنگ عظیم میں ایک موقع پر مجھ پر ایک شخص نے چھرے سے حملہ کیا۔ اس کا ہاتھ مجھ پر وار کرنے کیلئے اٹھا ہی تھا کہ میرا پستول اس کے منہ کے سامنے تھا اور اس کا ہاتھ جہاں اوپر کی طرف اٹھا تھا وہیں کا وہیں رہ گیا۔ میں نے اپنی زبان سے کوئی حکم نہیں دیا۔ صرف میری غضبناک ہیئت کذائی کچھ ایسی دہشت ناک تھی کہ اس پر سکتہ طاری ہو گیا۔ اسے یہ علم نہ تھا کہ اس کے فوری جواب میں میرے پاس پستول ہے ہم اسی حالت میں ایک دوسرے کے سامنے تھے کہ ایک فوجی سپاہی نے اسے پیچھے سے آ کر قابو کیا۔ یہ سارا واقعہ انتہائی خاموشی سے اور آناً فاناً ہوا اور اس کے بعد جب مجھے مذکورہ بالا آیات پڑھنے کا موقع ملا اور میں نے اس پُر حکمت کلام میں سے الفاظ قَالَ یا قُلْنَا محذوف شدہ پائے تو میں سمجھا کہ وہ عین موقع اور محل پر حذف کئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی جلالی صفات کے ماتحت طوری تجلّی جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ذریعہ سے بنی اسرائیل کو پہلے مصر کی سرزمین میں اور پھر طور سیناء کے پاس دکھائی گئی وہ ایسی نمایاں اور پُر ہیبت تھی کہ اس نے لفظ قُلْنَا کی ضرورت نہ رہنے دی۔ بنی اسرائیل بے اختیار سجدہ میں گرے۔ اس پُر ہیبت واقعہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سورۃ اعراف ۱۹ میں فرمایا ہے:-

فَلَمَّآ اَخَذَتْھُمُ الرَّجْفَۃُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَھْلَکْتَھُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِیَّایَ۔

جب انہیں زلزلہ نے پکڑا تو موسیٰؑ نے کہا اے میرے رب! اگر تو چاہتا تو اس سے پہلے انہیں اور مجھے ہلاک کر دیتا اَتُھْلِکُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَھَآءُ مِنَّا کیا تو ہمیں ہلاک کر دے گا اس کرتوت کی وجہ سے جو ہم میں سے بے وقوفوں نے کی یعنی بچھڑے وغیرہ کو پوجنا شروع کر دیا۔

توریت کی کتاب خروج باب ۱۹ میں اس واقعہ کا ذکر جن الفاظ میں آتا ہے ان سے معلوم ہوتا ہے کہ آتشناک زلزلہ اس وقت آیا جب حضرت موسیٰ علیہ السلام مع بنی اسرائیل کے دامن کوہ میں ڈیرے ڈالے ہوئے تھے اور اس کے بعد وہ طور پر چالیس رات کا چلّہ کرنے کے لئے گئے اور اس اثناء میں دس احکام شریعت اور دیگر ہدایتیں آپ پر نازل ہوئیں اور پھر نیچے اتر کر اللہ تعالیٰ کے احکام بنی اسرائیل کو سنائے اور انہیں اُن پر کاربند رہنے کی تاکید کی گئی۔

غرض قرآن مجید میں اس پُر ہیبت تجلّی کے پیش نظر ایک تو لفظ رَفَعْنَا اختیار کیا گیا ہے کہ وہ طوری تجلّی بہت نمایاں تھی۔ بلند شے سب کو نظر آ جاتی ہے اور لفظ قُلْنَا حذف کر کے بتایا گیا ہے کہ وہ ایسی پُر رُعب اور پر ہیبت تھی کہ سر تسلیم خم

---

کرنے کے لئے لینے کی بھی ضرورت نہ رہی۔ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کی یہ خصوصیت ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی شان قہاریت شدومد سے بار بار دکھلاتا ہے۔ یہاں تک کہ بندوں کا تکبّر ٹوٹ جاتا ہے اور ان کی گردنیں جھک جاتی ہیں۔ مُردہ ایمان کے زندہ ہونے سے احکام الٰہی کی تعمیل آسان ہو جاتی ہے۔

آیت مذکورہ بالا میں تقویٰ یعنی گناہ سے پاک و صاف ہونے کے دو اصول طبعی ترتیب سے بیان کئے گئے ہیں (۱) خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ میں احکام کی ظاہری پابندی اور (۲) وَاذْکُرُوْا مَا فِیْہِ میں احکام کا جو اصل مقصد ہے اسے مدنظر رکھنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ انہی دو اصولوں پر کاربند ہونے سے نجات ملتی ہے۔ احکام کی صرف ظاہری بجا آوری نجات کیلئے کافی نہیں بلکہ ایسی پابندی نقالی کا ایک بے جان سا ڈھانچہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان آیات کے بعد اللہ تعالیٰ یہودیوں سے فرماتا ہے کہ ان میں سے جن لوگوں نے صرف ظاہر پر زور دیا وہ بندر ہو گئے۔ یعنی بندروں کی طرح نقّال بن کر رہ گئے اور یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک دوسری جگہ ان نمازیوں کے متعلق جن کی نمازیں ظاہری دکھلاوے کی ہیں اور وہ کالعدم یعنی خسالی برتن کی مانند ہیں فرمایا ہے۔ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ۔ ہلاکت ہے ان نمازیوں کیلئے جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں۔

نماز کا اصل مقصد تو یہ ہے کہ انسان اپنے تمام وجود کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ہو جائے۔ پس جس نے اُذْکُرُوْا مَا فِیْہِ کے ماتحت اس مقصد کو اپنے اعمال میں مدنظر نہ رکھا وہ اپنی نمازوں میں ہزار ٹکریں مارے وہ کوئی مفید نتیجہ پیدا نہیں کر سکتیں۔

غرض تقویٰ کے دو اہم رکن مذکورہ بالا آیت (خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّۃٍ وَّاذْکُرُوْا مَا فِیْہِ) میں بیان کئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس جگہ بنی اسرائیل کا ذکر فرمایا ہے مگر دراصل یہ اُمّتِ مُسلمہ کے لئے سبق ہے کہ پہلوں نے کو غلطی کی ہے ان اصولوں کو مدنظر نہیں رکھا۔ تمہیں چاہیئے کہ ان اصولوں کی پابندی کرو تا تم کامیاب ہو اور تقویٰ کے اعلیٰ مدارج کو حاصل کر سکو۔ (الفرقان سالانہ نمبر احمدنگر)

---

# تحریک جدید کی اہمیت اور ضرورت

(۱) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ ... ایک جماعت خدمت دین کرنے والوں کی تیار کرنا چاہتا ہے اور کئی لوگوں کی خوابوں سے اس کی تائید ہو چکی ہے اور سینکڑوں کو اس کے متعلق الہامات ہو چکے ہیں۔"

## پیچھے قدم نہ رکھو

" جو لوگ باوجود طاقت کے پیچھے ہٹیں ان کی بدنصیبی ہو گی۔ پس ہر شخص جو تھوڑا بہت حصہ لے سکتا ہے مگر لیتا نہیں اس کی بدقسمتی میں کوئی شبہ نہیں۔"

وہ جو دس سال یا اس سے زیادہ سال دے کر ..... اب پیچھے ہٹ رہے ہیں وہ آگے بڑھیں اور اپنی طاقت اور وسعت کے مطابق قربانی کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں۔

## ان قربانیوں کے لئے میدان کھلا ہے جو صحابہؓ نے کیں

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے جہاد کبیر کا اعلان فرما کر ان کے لئے راستہ کھول دیا ہے جو کہتے ہیں کہ:-

" کاش ہم بدر یا احد یا احزاب کا موقع پاتے تو اپنی جانیں اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دیتے۔ مگر اس امر کو بھول جاتے ہیں کہ ان کے لئے بھی راستہ کھلا ہے آج بھی وہ اسی طرح قربانیاں کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتے ہیں جس طرح صحابہؓ نے کیں۔ مگر تم میں سے کتنے ہیں جو قربانی کی اس خواہش کے باوجود قربانیوں میں استقلال دکھلاتے اور ہر قربانی کے لئے تیار رہتے ہیں اور اپنے فرض کی ادائیگی میں سستی اور غفلت سے کام نہیں لیتے۔"

## پہلے عمل ضائع ہو چکے

" وہ شخص جو گذشتہ سالوں میں حصہ لیتا رہا اگر اس کو اب شامل ہونے کی توفیق نہیں ملتی تو اس کے یہ معنی ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اس کی پہلی قربانیوں کو قبول نہیں کیا ورنہ اس سے سستی سرزد نہ ہوتی۔ سستی کے معنے یہ ہیں کہ پہلے عمل ضائع ہو چکے ہیں۔"

وہ جو دفتر اول میں شامل نہیں ہو رہے ہیں باوجودیکہ گذشتہ سالوں میں تھے وہ کیوں اپنی گذشتہ قربانی کو ضائع کرتے ہیں۔ اب شامل ہو کر سترہ سال پورے کریں گذشتہ سالوں کے بقایا کو یکمشت نہ ادا کر سکیں تو آئندہ سالوں کے ساتھ قسط وار بھی ادا کر سکتے ہیں۔

## بدری صحابہؓ

فرمایا " میں سمجھتا ہوں تحریک جدید کا کام ان مستقل تحریکات میں سے ہے جن میں حصہ لینے والے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے اسی طرح مستحق ہوں گے جس طرح بدر کی جنگ میں شامل ہونے والے صحابہؓ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مورد ہوئے۔"

---

## درخواست دُعاء

منشی محبوب عالم صاحب کو گذشتہ دنوں فالج کا حملہ ہوا تھا اب خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے کافی حد تک افاقہ ہے ہاتھ پاؤں میں حرکت ہے مگر ہاتھ سے کوئی چیز پکڑ نہیں سکتے احباب کرام ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔

# محمد سیفور خاں صاحب مرحوم

(از مکرم قاضی محمد یوسف صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد)

عزیز محمد سیفور خاں احمدی خلف الرشید نقیب اللہ خاں صاحب رستم خیل افغان ساکن مردان ۲۱ رجون ۱۸۹۵ء میں بمقام مردان پیدا ہوا تھا۔ اور ابتدائی تعلیم گورنمنٹ ہائی سکول مردان میں انٹرنس تک حاصل کی۔ اور بی۔اے تک اسلامیہ کالج پشاور میں پڑھا اور بی۔اے کی ڈگری ۱۹۱۹ء میں حاصل کی۔ وکالت کے واسطے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں داخل ہوا۔ اور ۱۹۲۱ء میں وکالت پاس کی۔ ایک قابل وکیل اور لائق زمیندار تھا۔

اخلاق نہایت پسندیدہ۔ خوش طبع۔ خوش مذاق۔ پاک فطرت۔ غریب پرور۔ ہمدرد۔ رحیم الطبع۔ کریم النفس۔ باحیا۔ اور باوفا دوست۔ بیوہ۔ یتیم اور مسافر نواز۔ نماز گذار تہجد خوان۔ پابند صوم و زکوٰۃ۔ چندوں میں باقاعدہ مرکزی ہدایات میں خوب دل کھول کر حصہ لینے والا انسان۔ مخلص احمدی چوبیس گھنٹے کا مبلغ۔ برادر عبد الجلیل خاں صاحب احمدی ساکن مردان کی تحریک سے احمدیت کی طرف متوجہ ہوا اور پہلی دفعہ قادیان دسمبر ۱۹۳۶ء کے سالانہ جلسہ میں شامل ہوا۔ دسمبر ۱۹۳۹ء کے جشن خلافت میں شریک تھا۔ چودھری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے بدوران ملاقات نام دریافت کیا۔ برادر مرحوم نے جواب میں کہا۔ محمد سیفور خاں۔ چودھری ظفر اللہ خاں نے کہا۔ کیا سیف اللہ خاں۔ اس واقعہ کو مرحوم اکثر یاد کرتا۔ ان کی خواہش تھی۔ کہ سیفور خاں نام کو بدل کر سیف اللہ خاں کردیں۔ میں کہتا تھا۔ سیف الرحمٰن خاں ہونا چاہیئے۔ اسی کشمکش و پیچ میں وقت گزر گیا۔ سیف اللہ خاں نام کو ان کے والد کے نام سے نسبت تھی۔

برادرم مرحوم نے بالآخر پورے اطمینانِ قلب سے خاکسار کی تحریک سے دسمبر ۱۹۴۳ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے بیعت کی۔ ان کے نقش قدم پر چل کر ان کے دوسرے بھائی سلطان محمد خاں صاحب نے بھی ۱۹۴۴ء میں احمدیت قبول کی۔ جیسا مخلص سیفور خاں تھا ایسا ہی اخلاص مند عزیز سلطان محمد خاں بھی ہے۔

برادرم موصوف کی بیعت سے مردان میں ایک جماعت کی شکل میں احمدیت نمودار ہوئی۔ حجرہ محبت خاں صاحب میں ملا مصلح الدین امام مسجد خان لیادر محمد ابراہیم خاں کے ساتھ حیات و وفات حضرت عیسیٰ ناصری پر گفتگو ہوئی۔ مولوی عبد الاول صاحب سیکنڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول مردان نے بطور حکم فیصلہ دیا۔ کہ ملا مصلح الدین صاحب حیات عیسیٰ ؑ ثابت کرنے میں ناکام رہے اس پر اہل مردان میں بڑی ہلچل پیدا ہوئی۔ دوبارہ علاقہ یوسف زائی کے بہت سارے ملا جمع ہوگئے۔ جو تمام کے تمام حضرت عیسیٰ ؑ کو زندہ نہ ثابت کرسکے۔ شور و غل مچایا۔ جس کا بڑا عمدہ اثر ہوا۔ اہل مردان کے مباحثہ کا اثر مٹانے کی خاطر احمدیوں کے بائیکاٹ کا اعلان کیا۔ ڈپٹی کمشنر مردان نے دفعہ ۱۴۴ نافذ کردی۔

ہماری جماعت مردان میں بن گئی۔ محمد سیفور خاں صاحب۔ سلطان محمد خاں صاحب۔ عبد الجلیل خاں صاحب۔ مظہر اللہ شاہ صاحب۔ آدم خاں صاحب محمود شاہ صاحب۔ عبد الغفار خاں صاحب۔ عزیز رفیع اللہ۔ عزیز عبد الجمیل خاں۔ اور اس کا بھائی۔ محمود شاہ صاحب کے دو لڑکے ہیں عزیزان ظہور احمد اور عزیز احمد۔ درس قرآن کریم اور نماز با جماعت میں حاضر ہوتے۔ یہ سب کچھ محمد سیفور خانصاحب کی برکت سے ہوا۔ جو متفرق احمدی تھے۔ وہ سب جمع ہوگئے۔ ان سے قبل احمدی تھے۔ مگر جمع نہ تھے۔

احاطہ کچہری میں وکلاء کے مجمع میں بیٹھے ہوئے اگر کوئی ناشائستہ بات یا حرکت کرتا۔ تو آپ چپ کرکے اٹھ جاتے۔ انہم عن اللغو معرضون پر عمل فرماتے۔

اخبار الفضل باقاعدہ منگواتے۔ رسائل اور ٹریکٹ منگوا کر وکلاء اور احباب میں تقسیم کرتے۔ رشتہ داروں کو ہمدردی سے تبلیغ کرتے۔ خان محمد اسلم خاں صاحب خیل رئیس مردان نے بیان کیا۔ کہ محمد سیفور خاں صاحب ہمارے گھر آئے۔ اور سب کو تبلیغ کی اور بڑی دیر تک تبلیغ کرتے رہے۔

خاکسار کو دس دن پہلے تاکید کی۔ کہ اس دفعہ ربوہ جلسہ پر جانا ہے۔ وہاں الگ مکان کا بندوبست کردیں۔ اپنے کھانے کا انتظام کریں گے کہ میں بسبب بیماری عام کھانا نہیں کھا سکتا۔ اور چارپائی پر سوئیں گے۔ زمین پر تکلیف ہوتی ہے۔ ۱۴/۱۲/۵۱ کو چندوں کا سارا حساب بے باق کرکے مسجد سے نکلا۔ راستہ میں مچھلی لیکر بیچا کی۔ شام کو کھائی ۹½ بجے قے آئی۔ دماغ میں شریان پھٹی۔ اور بے ہوش ہوگیا۔ ۱۵ اور ۱۶ کو بے ہوش رہا۔ ۱۶ و ۱۷ کو رات کے ۹½ بجے فوت ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں خدا تعالیٰ اس کو جنت نصیب کرے اور اپنی جوارِ رحمت میں جگہ دے۔

۱۷ دسمبر ۱۹۵۱ء دوپہر کے دن خاکسار پشاور میں تھا۔ کہ صبح سوا آٹھ بجے مردان سے ایک نوجوان آیا۔ اور اس نے کہا کہ محمد سیفور خاں صاحب وکیل فوت ہوگئے۔ میں نے اسی وقت برادر محمد خواص خاں صاحب احمدی کو رقعہ لکھا۔ کہ یہ واقعہ ہوا ہے۔ میں ۹½ بجے صبح کی بس میں پشاور سے ہوتی مردان روانہ ہوا۔ اور ۱۲ بجے مردان پہنچ گیا۔ محمد خواص خاں صاحب مع رفقاء پشاور سے ٹھیک ایک بجے مردان پہنچے۔ احباب جماعت نے برادر مرحوم کو غسل دیا۔ اور جنازہ اٹھایا۔ کافی مجمع ساتھ تھا۔ قبرستان میں خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی اور ساٹھ کے قریب احمدی شریک جنازہ ہوئے۔ اہل مردان پر اس مجمع کا نماز جنازہ کا اور قبر پر خاکسار کی تقریر کا ہماری نماز با جماعت جمع صلوٰتین کا بڑا اثر ہوا۔

میری ذاتی اور بحیثیت امیر صوبہ سرحد اور کل جماعت کا مرحوم کے واسطے صدق دل سے ان کی اولاد عزیزان ظہور احمد خاں و نذیر احمد خاں اور برادران سلطان محمد خاں اور جان محمد خاں اور عبد الغفور خاں سے دلی ہمدردی ہے۔ اور خدا تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ مرحوم سے راضی ہو۔ اور جنت نصیب کرے۔ اور پس ماندگان کو صبر اور مرحوم کی اولاد اور برادران کو ان کا صحیح جانشین بناوے۔ احباب مرحوم کا جنازہ ادا کریں۔

غربا اور مساکین۔ بیوگان اور مزارعان ان کے حسن و احسان کو یاد کرتے ہیں۔ دشمن باوجود مخالفت انکی خوبیوں کے معترف ہیں۔ اور احمدی احباب باچشم پرنم یاد کرتے ہیں۔ احمدیت میں داخل ہوتے ہی سونے پر سہاگہ بن گئے۔ بڑی جلد ترقی کی۔

آہ! محمد سیفور خاں ایک بے نظیر خوبی کا مالک امیر جماعت احمدیہ مردان کا روحِ رواں ہم سے جاتا رہا۔

. . . . . . . .

. . . . .

یا سیفور انا بفراقک لمحزونون

خاکسار قاضی محمد یوسف احمدی امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد۔

---

# مرکزی لائبریری کے لئے کتب کی ضرورت

احباب جماعت کو علم ہے۔ کہ مرکزی لائبریری کی کتب کا کثیر حصہ گذشتہ فسادات میں قادیان میں ہی رہ گیا تھا۔ مرکزی لائبریری میں بہت کم کتب ہیں۔ اور اس نقص کو پورا کرنے کے لئے اگر دوست امداد کریں۔ تو وہ ان کے لئے موجب ثواب ہوگا۔

کتابوں کے علاوہ ہمارے اخبارات اور رسائل کے فائل غیر مکمل ہیں۔ بہت سے دوست ایسے ہوں گے۔ جن کے پاس سلسلہ کے اخبارات اور رسائل کے مختلف فائل ہوں گے۔ وہ اگر مرکزی لائبریری کا ریکارڈ پورا کرنے کے لئے اپنے متفرق فائل عنایت فرمائیں۔ تو ممکن ہے کہ لائبریری کے فائلوں کا ریکارڈ پورا ہو جائے۔ ہمیں اس وقت مندرجہ ذیل کتب اور اخبارات کے مکمل فائلوں کی اشد ضرورت ہے۔

**کتب حضرت مسیح موعودؑ:۔** سبز اشتہار۔ ازالہ اوہام دوسرا ایڈیشن۔ آسمانی فیصلہ۔ تحفہ قیصریہ اور آئینہ کمالات اسلام دو عدد درکار ہیں۔

**الفضل:۔** ۱۹۴۴ء سے ۱۹۴۷ء تک قادیان ایڈیشن (۲)، ۱۹۴۷ء مکمل لاہور ایڈیشن۔

**ریویو اردو:۔** ۱۹۲۷۔ ۱۹۲۸۔ ۱۹۳۸۔ ۱۹۳۹۔ ۱۹۴۵۔

**ریویو انگریزی:۔** ۱۹۰۳۔ ۱۹۱۴۔ ۱۹۱۷۔ ۱۹۲۱ تا ۱۹۳۷ اور ۱۹۳۹ تا ۱۹۴۵

**سن رائز:۔** تمام فائلیں۔ **بدر:۔** تمام فائلیں۔

**الحکم:۔** ۱۸۹۸۔ ۱۹۰۶۔ ۱۹۱۳۔ ۱۹۱۶۔ ۱۹۱۷۔ ۱۹۲۳۔ ۱۹۲۶۔ ۱۹۲۷ تا ۱۹۳۴ اور ۱۹۳۶ سے اب تک۔

**فاروق:۔** ۱۹۲۱ سے آخر تک کے تمام مکمل فائل۔

**احمدیہ گزٹ:۔** تمام پرچے۔

احباب کرام سے درخواست ہے۔ کہ اگر کسی دوست کے پاس مذکورہ بالا کتب یا رسائل ہوں۔ اور وہ مرکزی لائبریری کے لئے دے سکیں۔ تو صیغہ ان کا بے حد ممنون ہوگا۔ (انچارج صیغہ تالیف و تصنیف ربوہ)

---

# درخواست دعا

برادرم خواجہ حفیظ احمد صاحب بی۔ ایس۔ سی مورخہ ۲ رجنوری کو بذریعہ بحری جہاز کپڑا سازی کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے آسٹریلیا روانہ ہوگئے ہیں۔ احباب کرام و صحابہ مسیح موعودؑ سے درخواست ہے۔ کہ ان کے خیریت سے پہنچنے اور مقصد میں کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔ (مبارک احمد اعوان متعلم ایم۔ اے۔ فائنل)

# احادیث نبوی

(از مکرم قریشی فصیح الدین صاحب جمیل)

ایک مرتبہ ایک صاحب حضرت عائشہ رضؓ سے ملاقات کے لئے آئے اور اندر آنے کی اجازت چاہی۔ آپ نے ان کی بھاوج کا دودھ پیا تھا۔ مگر بھاوج اور دیور میں چونکہ کوئی نسبتی تعلق نہیں تھا اس لئے آپ نے اجازت مرحمت نہ فرمائی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قدم رنجہ فرمایا تو کل واقعہ گوش گزار کیا۔ فرمایا تم کو اجازت دینی چاہیئے تھی۔ عرض کی میں نے ان کی بھاوج کا دودھ پیا ہے ان کے بھائی نے تو مجھے دودھ نہیں پلایا۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ وہ تمہارا چچا ہوا۔ اس ظاہر اور آشکارا ہے کہ حضرت عائشہ رضؓ نامحرم مردوں سے ملاقی ہونے میں غایت درجہ حزم واحتیاط برتتی تھیں۔

ایک حدیث میں ہے کہ جس عورت نے خوشبو کی دھونی لی ہو۔ وہ ہمارے ہمراہ شب کی نماز والپسیں عشا میں شرکت نہ کرے۔

عمرہ حضرت عائشہ رضؓ سے روایت کرتی ہیں۔ کہ انہوں نے فرمایا کہ عورتوں سے جواب نت نئی باتیں پیدا کرلی ہیں۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس زمانہ میں ہوتے اور بچشم خود ملاحظہ فرماتے۔ تو جس طرح یہود کی خواتین کو عبادت خانوں میں داخلہ سے روک دیا گیا تھا۔ یہ بھی دخولِ مساجد سے روک دی جاتیں۔

ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضؓ کی نظر ایک ایسی عورت پر پڑی جس کی چادر پر صلیب کے نقش و نگار بنے ہوئے تھے۔ آپ نے اسی وقت زجر و توبیخ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ چادر اتار دو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایسے پارچات دیکھتے تو تار تار کر ڈالتے۔

حفصہ رضؓ بنت عبدالرحمٰن رضؓ۔ حضرت عائشہؓ کی بھتیجی تھیں۔ وہ ایک دن نہایت باریک دوپٹہ اوڑھ کر پھوپھی کے ہاں آئیں۔ آپ نے دیکھتے ساتھ ہی غصہ سے دوپٹہ چاک کر ڈالا۔ اور ڈانٹ کر فرمایا کیا تم نہیں جانتیں۔ سورۂ نور میں خدا تعالیٰ نے کیا احکام نازل فرمائے ہیں؟ بالآخر بعد دوسرا گاڑھے کا دوپٹہ منگوا کر اوڑھایا۔

حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ ہم جب آنحضرت صلعم کے ساتھ حجۃ الوداع پر چلے تو قافلے ہمارے سامنے رواں رواں تھے جب مقابل آتے تو ہم سرسے چادر سرکا کر نیچے کر لیتے۔ جب وہ نکل جاتے تو ہم مونہہ کھول لیتے۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعنت ہے ان عورتوں پر جو لباس زیب تن کرنے کے بعد بھی ننگی کی ننگی رہیں۔

حضرت اسماء رضؓ بنت ابی بکر جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سالی تھیں۔ ایک دفعہ باریک لباس پہن کر آپ کے سامنے آئیں۔ آپ نے رخ انور ان سے پھیر لیا اور فرمایا:۔

"اے اسماءؓ عورت جب بالغ ہو جائے تو جائز نہیں کہ اس کا بدن دیکھا جائے۔ سوائے اس کے اور اس کے ...... اور آپ نے اشارہ اپنے رخِ مبارک اور ہتھیلیوں کی جانب فرمایا"

ایک دفعہ کچھ عورتیں حضرت ام سلمہؓ کے پاس آئیں انہوں نے وطن پوچھا۔ بولیں حمص (یہ شام میں ایک شہر تھا۔) حضرت ام سلمہؓ نے فرمایا تمہیں وہ عورتیں ہو جو حمام ہی برہنہ نہاتی ہیں؟ بولیں کیا حمام میں نہانا عیب ہے! فرمایا کہ میں آنحضرت صلعم سے سنا ہے کہ جو عورت اپنے گھر کے سوا کسی دوسرے کے گھر میں کپڑے اتارتی ہے۔ وہ اپنے اور خدا کے درمیان پردہ دری کرتی ہے

ابو داؤد میں روایت ہے کہ آنحضرت صلعم نے حمام میں نہانے کو مطلقاً منع کر دیا تھا۔ پھر مردوں کو پردہ کی قید کے ساتھ اجازت دے دی۔ لیکن عورت کو اجازت نہ دی۔ اسلئے وہی قائم و دائم رہا

حضرت عائشہ رضؓ کا عید کے موقعہ پر اپنے حجرے کے اندر کھڑے ہو کر حبشیوں کا تماشہ دیکھنے سے لوگ ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں اور اپنی عورتوں کو کھیل تماشوں اور تفریح گاہوں میں لے جانے کے لئے حجت قرار دیتے ہیں۔ مگر بخاری شریف کی ایک روایت سے واضح ہوتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خود انہیں چادر سے ڈھانکتے جاتے تھے۔ اور جب تک وہ پہلوانی کے کرتب دیکھتی رہیں۔ آپ انکے آگے برابر اوٹ کئے کھڑے رہے۔

ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضؓ سے فرمایا کہ کوئی مرد خلوت میں کسی عورت کے پاس نہ رہے سوائے اسکے کہ اس کا خاوند یا کوئی اور قرابت دار جس کے ساتھ نکاح جائز نہ ہو یہ سنکر ایک آدمی کھڑا ہو گیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میری عورت حج کے لئے جا رہی ہے اور مجھے فلاں مہم میں شرکت کے متعلق حکم صادر ہوا ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا "تم کو چھوڑ دو اور اپنی عورت کے ساتھ حج کے لئے جاؤ"۔

حضرت عائشہ رضؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم عورتوں سے صرف زبانی اقرار بیعت لیا کرتے تھے۔ ان کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں نہ لیتے۔ آپ نے کبھی کسی ایسی عورت کے ہاتھ کو مس نہیں کیا۔ جو آپ کے نکاح میں نہ ہو۔

چنانچہ امیمہ بنت رقیہ چند عورتوں کے ہمراہ بیعت کی نیت سے حاضر ہوئی۔ آپ نے ان سے اقرار لیا۔ شرک، سرقہ، بہتان تراشی۔ دشنام طرازی افترا پردازی اور نبیؐ کی نافرمانی سے محترز رہنے کا جب اقرار ہو چکا تو انہوں نے عرض کیا کہ تشریف لائیے تاکہ ہم آپ سے بیعت کریں۔ آپ نے فرمایا۔ میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا صرف زبانی اقرار کافی ہے

# اَلاِنسانُ سِرّی

از مکرم ڈاکٹر عبید اللہ صاحب ہومیو پیتھ لاہور

تصوف کے باکمال بزرگان کا قول ہے۔ کہ اللہ عز اسمہ وجل شانہ نے انسان کو اپنا بھید قرار دیا ہے۔

شیخ شرف الدین ملقب بو علی قلندرؒ (جو امام اعظم کی اولاد سے تھے) اپنے مکتوبات بنام اختیار الدین (خیال کیا گیا ہے کہ سلطان شمس الدین التمش کے شاہی صاحب کا نام اختیار الدین تھا۔ ممکن ہے یہ مکتوبات اس کے نام ہوں (واللہ اعلم) فرمایا ہے اے برادر چشم دل کھول اور اچھی طرح دیکھ اور جان کہ ذات واجب الوجود نے اپنے عشق سے مخلوقات کے لئے کیا کیا آلاء و نعماء۔ اشیاء و تماشے برپا کئے ہیں۔ اپنا حسن ایک درخت میں منتقل کر دیا ہے اور گونا گوں میوہ جات پیدا کر دیئے ہیں۔ ہر میوہ میں مزہ علیحدہ ہے ہر پھل کی لذت جدا ہے۔ ہر نعمت کا ذائقہ گوناگوں ہے تو ہر عطیہ کی شان بوقلموں ہے۔ غرض جس درخت سے پھول اور پھل حاصل کئے جاتے ہیں۔ اس درخت کو اپنی ذات وصفات کا کوئی علم و احساس نہیں مثلاً گنا انسان کے لئے پیدا کیا گیا ہے تو شکر حاصل کرو۔ لیکن گنے کو شکر کی خبر نہیں۔ مشک کو ہرن کی ناف میں رکھا گیا ہے جو انسان کے لئے ہے۔ ہرن کو اس کی خبر نہیں۔ گائے سے تمہارے لئے عنبر پیدا ہوتا۔ مگر گائے کو خبر نہیں۔ زباد کو بلی سے تمہارے لئے پیدا کیا گیا اور بلی کو زباد کی خبر نہیں۔ کافور کو تمہارے لئے درخت سے پیدا کیا گیا۔ اور درخت کو کافور کی خبر نہیں۔ صندل کو تمہارے لئے پیدا کیا گیا۔ اور صندل کو اپنی خبر نہیں۔

اے برادر۔ عاشق ہو جاؤ اور دونوں عالم کو معشوق حسن کا کرشمہ سمجھو۔ اپنے آپ کو بھی معشوق کا حسن جانو۔ عاشق نے اپنے عشق سے تمہارے وجود کو بنایا ہے کہ تا اپنے حسن وجمال کو تمہارے آئینہ میں جلوہ نما کار فرما دیکھے اور تم کو محرم اسرار بنائے یہ تمہاری شان ہے کہ تم کو اپنا سر قرار دیا گیا ہے۔ عاشق ہو جاؤ کہ حسن کو ہمیشہ دیکھو اور دنیا و عقبےٰ کو پہنچا تو عقبےٰ حضرت سیدو مولا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی ملک ہے اور دنیا شیطان کی ملکیت ہے۔ دونوں میں معلوم کرو کہ تمہارے لئے کس کو پیدا کیا ہے یا کس کے لئے تم پیدا کئے گئے ہو۔

اے برادر نفس کو اچھی طرح پہچانو۔ جب تم نفس کو پہچان لوگے تو دنیا کو بھی پہچان سکوگے اور اگر روح کو پہچان لوگے تو عقبےٰ کو بھی پہچان لوگے۔

اے برادر قند کا ایک گولہ لاؤ اور اس سے سو گولے بنالو اور ہر گولہ سے ایک صورت بناؤ اور پھر صورت کا ایک نام رکھو۔ کسی کو گھوڑا اور کسی کو ہاتھی کہو۔ اس وقت قند کا نام جاتا رہے گا۔ اور صرف وہ صورتیں باقی رہ جائے گی۔ جب کل صورتوں کو پھر سے توڑ پھوڑ کر قند کا گولہ بناؤ تو از سر نو قند کا نام متحقق ہو جائیگا۔ سبحانک لاعلم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم

# سیکرٹریان تبلیغ کی فوری توجہ کے لئے

افراد جماعت کی انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ۔ اطفال اللہ۔ اور لجنہ اماء اللہ میں تنظیم کریں۔ ہر قابل) انصار، ہر خادم۔ ہر (سمجھدار) طفل اور ممبرات لجنہ اماء اللہ سے اپنے حلقہ اثر میں زبانی اور بذریعہ ٹریکٹ تبلیغ کا کام لیں۔ ان کی تبلیغی جد وجہد کی رپورٹ حاصل کرکے ہر ماہ کی پانچ تاریخ تک مفصل رپورٹ نظارت ہذا میں ارسال کریں۔

(ناظر دعوۃ وتبلیغ)

# چندہ باتفصیل

مرکز میں جس قدر چندہ کی رقمیں آتی ہیں۔ وہ محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ وصول کرتے ہیں۔ جس کے بعد وہ انہیں اس تفصیل کے مطابق داخل خزانہ کرتے ہیں۔ جو چندہ بھجوانے والے احباب رقم کے ساتھ بھجواتے ہیں۔ اگر چندہ کی رقم کے ساتھ اس کی تفصیل نہ ہو۔ تو تفصیل آنے تک رقم مد باتفصیل میں بطور امانت رہے گی پس احباب کو چاہیئے کہ وہ رقوم بھجواتے وقت ان کی تفصیل ساتھ ہی بھجوا دیا کریں۔ تاکہ مرسلہ رقوم بر وقت داخل خزانہ ہو سکیں۔

(ناظر بیت المال)

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

# محمود غزنوی ایک ہندو مورخ کی نظر میں

(از ڈاکٹر ایشوری پرشاد صدر شعبہ سیاسیات الہ آباد یونیورسٹی)

محمود نے جب ۲۲ ربیع الثانی ۴۲۱ھ کو وفات پائی۔ تو اس نے نہ صرف کثیر دولت چھوڑی۔ بلکہ اس کی سلطنت بخارا۔ سمرقند سے گجرات و قنوج تک پھیلی ہوئی تھی۔ جس میں افغانستان اور ارالز۔ خراسان طبرستان۔ سیستان۔ کشمیر اور شمال مغربی ہند کے بہت سے علاقے بھی شامل تھے۔

محمود ایک بہت بڑا فاتح ضرور تھا۔ لیکن اس میں بربریت نہ تھی۔ وہ خود تو اَن پڑھ تھا۔ لیکن وہ آرٹ کا دلدادہ اور اہل علم کا بڑا مربی تھا۔ وہ شعراء کے کلام اور علماء کی گفتگو کو بڑے شوق سے سنتا تھا۔ اور اس کی سرپرستی کی وجہ سے مشہور شاعروں اور ادیبوں کا ایک بہت بڑا حلقہ اس کے ارد گرد جمع ہو گیا تھا۔ ایشیا کے ہر حصہ سے اہل علم اس کے دربار میں کھچے چلے آتے تھے۔ شعراء اس کی مدح میں قصائد کہتے۔ اس کو بھی شعر و شاعری سے کچھ ایسا ذوق پیدا ہو گیا تھا۔ کہ بڑی سے بڑی مہم میں بھی وہ تھوڑا وقت اچھی غزل اور اچھی رباعیات سننے کے لئے ضرور بچا لیتا تھا۔ اس زمانہ کے جتنے جید اور ممتاز اہل علم تھے سب اس کے گرد جمع ہو گئے تھے۔ ان میں البیرونی جیسا مشہور ریاضی دان ماہر ہیئت اور سنسکرت کا عالم بھی تھا۔ عتبی بیہقی جیسے مورخ بھی تھے۔ اور فارابی جیسا فلسفی بھی تھا۔ یہ شعر و شاعری کا زمانہ تھا۔ اور محمود کے دربار کے شعراء کی شہرت تمام ایشیا میں پھیلی ہوئی تھی۔ ان شعراء میں عنصری کو محمود نے ایک چھوٹے سے قصیدہ کے صلہ میں چودہ ہزار درہم دیئے تھے۔ عنصری اس زمانہ کا سب سے باکمال شاعر تھا۔ فرشتہ کا بیان ہے کہ چار سو شعراء اہل علم اور ان کے ساتھ غزنین کے جامعہ کے سارے طلبار عنصری کی شاگردی کا دم بھرتے تھے۔ اسدی۔ طوسی عسجدی اور فرخی بھی محمود کی فیاضیوں سے سیراب ہوتے رہے۔ ان شعراء میں فردوسی نے غیر معمولی شہرت حاصل کی۔ جس نے شاہنامہ لکھ کر محمود کو تاریخ میں غیر فانی بنا دیا ہے۔

سلطان محمود عدل و انصاف میں بڑا ہی سخت تھا۔ اور اپنی رعایا کی جان و مال کی حفاظت کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہتا۔ ایک مرتبہ ایک شخص نے سلطان محمود سے شکایت کی۔ کہ سلطان کے بھتیجے نے اسکی بیوی کے ساتھ ناجائز تعلقات پیدا کر رکھے ہیں۔ اور بہت کہنے سننے سے بھی وہ کسی طرح باز نہیں آتے۔ محمود نے اس شخص کو حکم دیا کہ اس کا بھتیجا جب اس کے مکان پر آئے تو وہ آ کر اس کو خبر کرے۔ اسی شخص نے اس حکم کی تعمیل کی سلطان ایک ڈھیلا ڈھالا لبادہ پہن کر اس کے ساتھ اس کے گھر پر آ گیا۔ اور گھر پہنچ کر چراغ گل کرا دیا۔ تاکہ بھتیجے کو دیکھ کر رحم و محبت کا جذبہ پیدا نہ ہو جائے۔ اور وہ ایک فرض انجام دینے میں قاصر نہ رہے۔ اس کے بعد مجرم بھتیجے کا سر اس کے جسم سے علیحدہ کر دیا۔ ایک بار شہزادہ مسعود کے خلاف غزنین کے کسی تاجر نے کچھ رقم کی عدم ادائیگی کی شکایت کی۔ تو شہزادہ کو قاضی کی عدالت میں حاضر ہو کر رقم ادا کرنا پڑی۔ اور یہ حکایت تو بہت مشہور ہے۔ کہ بڑھیا نے محمود کو یہ کہہ کر ڈانٹا کہ جب وہ دور و دراز علاقے میں عدل و انصاف کی حکومت قائم نہیں کر سکتا۔ تو پھر ان کو تسخیر ہی کیوں کرتا ہے۔ محمود پر یہ الزام تھا۔ کہ وہ دولت کا بڑا حریص تھا۔ مسلمان مورخین لکھتے ہیں۔ کہ جب وہ مرنے لگا۔ تو ساری جمع شدہ دولت کو اپنے سامنے لانے کا حکم دیا۔ اس کو اپنی وفات کے وقت اتنی بڑی دولت سے علیحدہ ہونے کا بڑا غم تھا۔ اس میں شک نہیں کہ محمود کو دولت کی حرص ضرور تھی۔ اور اسی لئے اس نے دور دراز علاقوں میں جا کر جنگ کی۔ لیکن اس میں بھی کلام نہیں۔ کہ اگر اس نے دولت جمع کی۔ تو بڑی فیاضی کے ساتھ اس کو خرچ بھی کیا۔ اس نے علوم و فنون کو فروغ دینے کے لئے غزنی میں ایک یونیورسٹی قائم کی۔ جہاں ایک کتب خانہ اور ایک ایسا میوزیم بھی تھا۔ جس کو اس نے جنگ کے مال غنیمت سے آراستہ و پیراستہ کر رکھا تھا۔ اسکی فیاضی ہی کی وجہ سے غزنی میں بڑی عمارتیں تعمیر ہوئیں۔ جس کی وجہ سے اسی زمانے میں غزنی کا شمار مشرق کے خوبصورت ترین شہروں میں ہوتا تھا۔

محمود میں تکوینی کمالات بدرجہ اتم موجود تھے۔ وہ اپنی رعایا پر عدل و انصاف کے سخت اصولوں کے ساتھ حکومت کرتا تھا۔ تجارت کی ترقی کیلئے اپنی وسیع سلطنت میں ایسا امن و امان قائم کر رکھا تھا۔ کہ تجارتی قافلے خراسان اور لاہور کے درمیان کسی خوف و خطرے کے بغیر آتے جاتے تھے۔ صوبہ کے حکام اعلیٰ کو اپنے قابو میں رکھتا تھا۔ کہ وہ لوگوں پر ظلم نہ کرنے پائیں اس کا بھائی نصر نیشاپور کا والی تھا۔ وہ بھی بڑا ہی لائق اور سرگرم حاکم ثابت ہوا۔ عتبی کا بیان ہے۔ کہ نصر ایسا شریف رحم دل اور مہربان تھا۔ کہ اسکی زبان سے کبھی کوئی سخت کلمہ ہی نہیں نکلا۔ اور نہ اس نے کسی کو کوئی دکھ پہنچایا۔ محمود بازاروں پر کڑی نگاہ رکھتا تھا۔ اور محتسب مقرر کر رکھے تھے۔ تاکہ کوئی تاجر ناپ تول میں بے ایمانی نہ کرنے پائے۔ وہ رعایا کی خوشحالی کے لئے بڑی بڑی فیاضیاں بھی کرتا۔ عتبی کا بیان ہے۔ کہ اس نے عدل و انصاف اور رعایا کی خوشنودی کے لئے ایک ہزار سرخ دینار خرچ کئے۔ اسی طرح اسکی فیاضیوں کی اور بھی مثالیں ہیں۔ (معارف اعظم گڑھ)

# پنجاب میں تحریک امداد باہمی کی ترقی!

گذشتہ چند مہینوں میں امداد باہمی کی تحریک نے پنجاب میں قابل توجہ ترقی کی۔

نومبر کے مہینے میں قرض۔ صنعت اور مکان تعمیر کرنے کے متعلق گیارہ امداد باہمی کی انجمنیں رجسٹرڈ کی گئی ہیں اور ۶۲ مزید انجمنوں کے لئے زمین تیار کی گئی ہے۔ جن میں سے چودہ صرف ضلع ڈیرہ غازی خان میں منظم کی جائیں گی۔ دوسرے اضلاع میں بھی اراکین کی تعداد بہت کافی بڑھ گئی ہے۔ اس ضمن میں ایک اور قابل تعریف بات یہ ہوتی ہے۔ کہ امداد باہمی کے اصولوں پر کاشتکاری کی انجمنیں عام زمینداروں میں بھی مقبول ہوتی جا رہی ہیں۔ اور چند انجمنیں شیخوپورہ اور سیالکوٹ کے اضلاع میں بنائی گئی ہیں۔ اس سے پیشتر اس قسم کی انجمنیں محض سرکاری زمینوں تک محدود تھیں۔ ان انجمنوں نے کاشتکاری کے ترقی یافتہ آلات استعمال کرنے شروع کر دیئے ہیں۔ جن میں ٹریکٹروں کا استعمال بھی شامل ہے۔ اور اس طرح بہت سی خالی زمین زیر کاشت آ گئی ہے۔

صنعتی پہلو سے بھی ایک قابل ذکر بات ہوئی ہے کہ سیالکوٹ میں اوبرا سے کوآپریٹو اور کوآپریٹو ربڑ اینڈ لیدر انڈسٹریز سوسائٹیز رجسٹرڈ کی گئی ہیں۔ ان فیکٹریوں کو امداد باہمی کے اصولوں پر چلانا تاجودت سے بیکار پڑی تھیں۔ ایک بہت ہی ٹھوس کام ہے۔ اور اس سے سیالکوٹ میں صنعتی مزدوروں کی بیکاری ختم کرنے میں بڑی مدد ملے گی۔ دیگر صنعتی علاقوں میں بھی نئی صنعتی انجمنیں بنائی جا رہی ہیں راولپنڈی کے اضلاع میں مرغیاں وغیرہ پالنے کی کوآپریٹو انجمنوں کو مضبوط بنیادوں پر لایا جا رہا ہے اور اُن کے ممبروں کو ضروری تربیت دلانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔





## دار التبلیغ الحق بمبئی کا تار کا رجسٹرڈ پتہ

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ تاروں میں دار التبلیغ کا لمبا پتہ تحریر کرنے کی بجائے رجسٹرڈ پتہ تحریر فرمائیں۔ جو درج ذیل ہے

DARUL OLOOM BOMBAY

(حکیم محمد دین مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ بمبئی)

ہمارے مشتہرین سے استفسار کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں!

## قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوایا کریں

قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر جلد ارسال فرمائیں۔ کہ اخبار باقاعدہ ارسال خدمت ہو سکے۔ جن احباب کی قیمت ختم ہو گئی ہے اگر اُن کی طرف سے قیمت موصول نہ ہوئی تو ان کی خدمت میں اخبار روانہ نہیں ہو سکے گا۔

## سوڈان کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنیکی پوری آزادی دیجائیگی

لندن ۹ جنوری [illegible] کے سول سیکرٹری سر جیمز رابرٹسن نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ برطانیہ کا ارادہ ہے کہ سوڈان کے باشندوں کو اپنے مستقبل کا خود فیصلہ کرنے کی پوری آزادی دیجائے۔ سال کے ختم ہونے سے پہلے پہلے خود مختار حکومت کا دستور بھی رائج کر دیا جائے گا۔ اور ایک سوڈانی کابینہ قائم کر دی جائے گی۔ جو انتقال اقتدار کے آخری مرحلہ کے لئے ملک کو تیار کرے گی۔

آپ نے مزید کہا موجودہ حکومت کا فرض یہ ہے کہ وہ وہاں امن و امان قائم رکھے۔ اور کابینہ کو کوئی ایسا طریقہ وضع کرنے میں مدد دے۔ جس سے سوڈانی اپنی آئندہ طرز حکومت کے متعلق خود کوئی فیصلہ کریں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سوڈانی اس کے لئے بالکل آزاد ہونگے کہ اپنی ری پبلک بنائیں۔ بادشاہت قائم کریں۔ بالکل آزاد اور خود مختار رہیں۔ یا مصر سے اپنا الحاق کر لیں۔ یا برطانیہ۔ مصر اور دوسرے ملکوں سے معاہدے کر لیں۔

خرطوم ۹ جنوری۔ غیر سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ دو امریکی افسر آئندہ ہفتہ سوڈان جا رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ افسران خرطوم کے ذمہ دار افسروں سے گفت و شنید کریں گے۔ (اسٹار)

## یہودیوں نے سات عربوں کو ہلاک کر دیا

عمان ۹ جنوری۔ اتوار کی رات کو جنوبی بیت المقدس کے عرب علاقہ میں یہودی حملہ کے دوران میں سات عرب ہلاک کئے گئے تھے۔ اس کی بھی تصدیق ہو گئی ہے کہ دو اور مجروح ہوئے تھے۔ جن میں سے ایک عورت تھی۔ (اسٹار)

## بین الاقوامی پناہ گزین ادارہ ختم کر دیا گیا

بون ۹ جنوری۔ بین الاقوامی پناہ گزین ادارہ ختم کر دیا گیا ہے۔ جس نے ۱۰,۴۰,۰۰۰ بے خانماں افراد کی آبادکاری کا انتظام کیا تھا۔ لیکن اب تک جرمنی آسٹریا اور اطالیہ میں تقریباً ۴۰,۰۰۰ بے خانماں افراد اپنے مستقبل کے متعلق کسی فیصلہ کا انتظار کر رہے ہیں۔ ان کی اکثریت پولینڈ۔ لیٹویا اور لیتھونیا کے باشندوں پر مشتمل ہے۔ ان میں سے اکثر اب کسی دوسرے مقام کو منتقل ہونے کے خواہاں ہیں۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہوئے وہ اکتا چکے ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ اب جہاں وہ ہیں وہیں ان کو آباد کر دیا جائے۔ (اسٹار)

## جمیکا میں معدن کی نئی دریافت

پورٹ رائل (جمیکا) ۹ جنوری۔ جمیکا میں ایک نئی صنعت شروع ہوئی ہے۔ جس نے یہاں کی ڈالری آمدنی میں کافی اضافہ کر دیا ہے۔ یعنی باکسائٹ کی کان کنی باکسائٹ وہ خام معدن ہے۔ جس سے ایلومونیم تیار کیا جاتا ہے۔ اور اس جزیرہ کی سرخ زرخیز زمین میں اس کی بڑی مقدار دریافت ہوئی ہے۔ اب تک ۷۶۰۰ ایکڑ زمین سے [illegible] کی موجودگی دریافت ہوئی ہے۔ جو زیادہ تر پرانے زمانہ کی جائدادوں [illegible] واقع ہیں۔ اور یہاں کھدائی کا کام شروع ہو چکا ہے۔ (اسٹار)

## اسرائیل عرب ممالک پر حملہ کی زبردست تیاریاں کر رہا ہے۔

قاہرہ ۹ جنوری معلوم ہوا ہے کہ اسرائیل کی حکومت اپنے عرب ہمسایوں پر جارحانہ حملہ کرنے کے لئے وسیع پیمانہ پر تیاریاں کر رہی ہے۔ عرب سیاسی حلقے اسرائیل کی ان تیاریوں کی تصدیق کر رہے ہیں۔ اور اس یقین کا اظہار کر رہے ہیں کہ برطانیہ اسرائیل کو اکسا رہا ہے کہ وہ مشرق وسطی میں گڑبڑ پیدا کرے۔

برطانیہ کو امید ہے کہ اگر عرب ممالک اور اسرائیل کے درمیان جنگ چھڑ گئی۔ تو عربوں کی توجہ اسرائیل کی طرف منعطف ہو جائے گی۔ اور وہ مصر اور مشرق وسطی میں اپنی من مانی کر سکے گا۔

بہت سے ترکی یہودیوں نے جو حال ہی میں اسرائیل سے واپس ترکی آگئے ہیں ان خبروں کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے واپسی کی ایک وجہ یہ بتائی ہے کہ اسرائیل اور عرب ممالک کے درمیان جلد جنگ چھڑنے کا اندیشہ ہے

اس صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے اردن کی عرب لیجن کے ایک ترجمان نے ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ کو بتایا ہے کہ عرب اور اسرائیل کی عارضی صلح کی سرحدوں پر صورت حال سدھرنے کا کوئی امکان نہیں۔ اسرائیل چھوٹی توپوں مشین گنوں اور ہوائی حملوں سے بدستور عربوں کا نقصان جان کر رہے ہیں۔

## مصر کے جہاز اسلحہ لائیں گے

قاہرہ ۹ جنوری۔ وزیر جنگ و بحریہ اور مصری جہاز ران کمپنیوں کے نمائندوں کے درمیان بات چیت کے بعد طے پایا ہے۔ کہ مصری جہاز مصری فوج کے لئے اسلحہ درآمد کریں گے۔ بتایا گیا ہے کہ اس کا مقصد یہ ہے کہ ایسے واقعات کا پھر اعادہ نہ ہو سکے۔ جیسا فرانسیسی جہاز چمپولین کے ساتھ ہوا۔ جو اسلحہ لے کر مصر آتے ہوئے جب حیفہ سے گزرا۔ تو اسرائیل نے تمام اسلحہ پر قبضہ کر لیا (اسٹار)

## نہر سویز کے علاقہ میں حالات نسبتاً پرسکون ہیں

سویز ۹ جنوری۔ مصری وزارت داخلہ نے گزشتہ چند دنوں میں نہری خطہ میں حالات کے نسبتاً پرسکون ہونے کی خبر دی ہے۔ لیکن قاہرہ کے اخبارات برطانوی فوجوں سے لڑنے والی مصری "کمانڈو" اور برطانوی اموات اور مجروحین کے متعلق تا حال خبریں شائع کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ ہفتہ کے دوران میں دونوں طرف بہت کم تعداد میں نقصان پہنچا ہے۔ اور کسی موت کی تصدیق نہیں ہو سکی۔ اس کے علاوہ کوئی دست بدست لڑائی نہیں ہوئی۔ اور نہ کسی برطانوی کیمپ پر کوئی بڑا قابل ذکر حملہ ہوا ہے۔

مصری [illegible] کی اطلاع کے مطابق اب تک سویز میں پانی صاف کرنے کے کارخانے کو تین دفعہ حملہ کر کے بالکل تباہ کیا جا چکا ہے۔ جو حملے ہو رہے ہیں۔ ان کی صورت یہ ہے کہ سڑکوں پر جو برطانوی فوجی ڈیوٹی کے سلسلہ میں چلتے پھرتے ہیں ان پر گولیاں چلائی جاتی ہیں۔ اور تار۔ پائپ اور ریلوے لائن کو خراب کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

نہر کے خطہ میں برطانیہ نے فوجیوں کو شہری آبادی سے علیحدہ رکھنے کی جو پالیسی اختیار کی ہے۔ اس سے تصادم کا امکان بہت کم ہو گیا ہے۔ (اسٹار)

## ڈاکٹر مصدق نے روس کے خلاف جتھہ بندی سے انکار کر دیا

تہران ۹ جنوری۔ اس بات کا امکان ہے کہ ایران کو امریکہ سے فوجی امداد ملنی بند ہو جائے گی کیونکہ ایرانی وزیر اعظم ڈاکٹر مصدق نے ایران کو مغربی طاقتوں کا حلیف بنانے کے معاہدہ پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ امریکہ کے باہمی قانون کے تحفظ کے ماتحت فوجی امداد کے سمجھوتہ کے لئے آخری تاریخ آج رات کو یعنی قانون کی منظوری کے نوے دن بعد ختم ہو جائے گی۔ اس قانون کے ماتحت امریکہ اس میعاد کے گزر جانے کے بعد کسی ایسے ملک کو فوجی امداد نہیں دے سکے گا۔ جس نے آزاد دنیا کی دفاعی طاقت کو برقرار رکھنے کے لئے امریکہ سے فوجی معاہدہ نہ کیا ہو۔

ایرانی وزیر اعظم ڈاکٹر مصدق نے اس قسم کے معاہدہ پر دستخط کرنے سے صاف انکار کر دیا ہے اور کہدیا ہے کہ اس قسم کے معاہدہ سے ایران مغربی طاقتوں کے ساتھ روس کے خلاف صف بندی پر مجبور ہو جائیگا جس سے ایران کی غیر جانبداری کی تنقیص ہو گی۔

## رنگون کی اقتصادی کانفرنس

لندن ۹ جنوری۔ رنگون میں ۲۹ جنوری سے ۹ فروری تک اقتصادی کمشن برائے ایشیا و مشرق بعید کا جو اجلاس ہونے والا ہے۔ اس میں شریک ہونے والے برطانوی وفد کی قیادت محکمہ خارجہ کے انڈر سیکرٹری لارڈ ریڈنگ کریں گے۔ اس کمشن کے اجلاس میں ٹیکنیکی اور اقتصادی امداد کے مسائل پر غور کیا جائے گا۔ (اسٹار)

## سویز میں جہازوں کی آمد و رفت بند ہو جانے کا اندیشہ

پورٹ سعید ۹ جنوری۔ سویز کینال کمپنی کے ایک اعلیٰ افسر نے آج متنبہ کیا ہے کہ پورٹ سعید میں پندرہ سو مصریوں نے کل سے جو ہڑتال کر رکھی ہے اگر اس کا جلد از جلد تصفیہ نہ کیا گیا۔ تو نہر سویز کو بند کرنا پڑے گا۔ اور کوئی جہاز نہر میں سے گزر نہیں سکے گا۔ پورٹ سعید میں کل برطانیہ کے خلاف مظاہروں کے بعد مصری مزدوروں نے ہڑتال کر دی ہے۔ جس کی وجہ سے بندرگاہ میں تمام جہاز رک گئے ہیں۔ اور بندرگاہ کا تمام کام معطل ہو کر رہ گیا ہے

## مغربی نشریات اور اخباروں پر پابندی

برلن ۹ جنوری۔ برلن کے منطقہ میں امریکی خبروں کی نمایاں اشاعت کے پیش نظر روس نے سخت احکام جاری کئے ہیں۔ اس کی فوجوں کو غیر ملکی وائرلیس اسٹیشن کے نشریات سننے کی اجازت نہیں ہے۔ انگریزی زبان کے اخباروں پر بھی پابندی لگا دی گئی ہے۔ صرف حفاظتی محکمہ کا عملہ اس حکم سے مستثنیٰ ہے۔ (اسٹار)

## اسمٰعیلیہ کے قریب دھماکہ

### دو برطانوی افسر ہلاک ہو گئے

اسمٰعیلیہ ۹ جنوری۔ کل تل الکبیر میں ایک خوفناک دھماکہ ہوا جس سے برطانیہ کی ایک بکتر بند گاڑی تباہ ہو گئی۔ اس حادثہ میں دو برطانوی سپاہی ہلاک اور دو سخت مجروح ہوئے۔